سندھ بھر کے عوام عدلیہ کی آزادی کے نام پر سیاسی بازیگری کے خلاف کراچی میں کی جانے والی ریلی میں بھرپور تعداد میں شرکت کرکے ریلی کو تاریخی بنائیں۔ الطاف حسین

سیاسی ومذہبی جماعتیں عدلیہ کی آزادی کے نعرے کی آڑ میں کراچی کو اپنا سیاسی اکھاڑہ بنانے کی کوشش کررہی ہیں

انشاء اللہ 12 مئی کو سندھ عوام ثابت کردینگے کہ وہ عدلیہ کے نام پر سازشیں اور سیاسی بازیگری کرنے والوں کو مسترد کرتے ہیں

لندن۔۔۔10 مئی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے سندھ بھر کے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ ہفتہ 12 مئی کو عدلیہ کی آزادی وخودمختاری کی حمایت اور عدلیہ کی آزادی کے نام پر سیاسی بازیگری کے خلاف کراچی میں کی جانے والی ریلی میں بھرپور تعداد میں شرکت کرکے ریلی کو تاریخی بنائیں اور اپنے بھرپور اتحاد کا مظاہرہ کریں۔ اپنے ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ تمام مخالف سیاسی ومذہبی جماعتوں نے یہ دعویٰ کیا ہے کہ 12 مئی کو سندھ اور کراچی پر ان جماعتوں کا راج ہوگا اور وہ یہ ثابت کریں گے کہ سندھ اور کراچی کے عوام ان کے ساتھ ہیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ان سیاسی ومذہبی جماعتوں کو کراچی کے عوام انتخابات میں باربار مسترد کرتے رہے ہیں اور اب یہ جماعتیں عدلیہ کی آزادی کے نعرے کی آڑ میں اپنا سیاسی کھیل کھیلنے کیلئے کراچی اور سندھ کو اپنا سیاسی اکھاڑہ بنانے کی کوشش کررہی ہیں لیکن انشاء اللہ تعالیٰ کراچی اور سندھ بھر کے عوام، مائیں، بہنیں، بزرگ، نوجوان اور ہر طبقہ فکر کے عوام 12 مئی کو متحدہ قومی موومنٹ کی ریلی میں بھرپور شرکت کرکے ثابت کردیں گے کہ کراچی اور سندھ کے عوام جمہوریت اور عدلیہ کی آزادی پر یقین رکھتے ہیں اور وہ سیاسی بازیگروں کے ساتھ نہیں بلکہ متحدہ قومی موومنٹ کے پرچم تلے متحد ہیں۔ انہوں نے کہا کہ انشاء اللہ 12 مئی کو سندھ بھر کے عوام ثابت کردیں گے کہ سندھ اور کراچی جمہوریت اور عدلیہ کی آزادی پر یقین رکھنے والے عوام کا ہے اور وہ عدلیہ کے نام پر سازشیں اور سیاسی بازیگری کرنے والوں کو مسترد کرتے ہیں۔ جناب الطاف حسین نے عوام اور کارکنان سے پرزور اپیل کی کہ وہ ریلی کے موقع پر مکمل طور پر پرامن رہیں اور صبر وتحمل کا مظاہرہ کریں تاکہ کسی کو امن وامان خراب کرنے کا موقع نہ مل سکے۔

منیر اے ملک کے گھر پر کئے جانے والے مسلح حملے کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ ڈاکٹر عمران فاروق

شرپسند اور ملک دشمن عناصر ملک کے جمہوری ماحول کو خراب کرنے کیلئے اسی قسم کے بزدلانہ ہتھکنڈے استعمال کرتے ہیں

فائرنگ کے واقعہ پر منیر اے ملک اور انکے اہل خانہ سے دلی افسوس اور ہمدردی کا اظہار

منیر اے ملک کے گھر پر فائرنگ کرنے والے مسلح دہشت گردوں کو گرفتار کیا جائے۔ گورنر اور وزیراعلیٰ سندھ سے مطالبہ

لندن۔۔۔9 مئی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے کنوینر ڈاکٹر عمران فاروق نے سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن کے صدر منیر اے ملک کی رہائش گاہ پر مسلح دہشت گردوں کی فائرنگ کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے اس واقعہ پر منیر اے ملک اور انکے اہل خانہ سے انتہائی دلی افسوس اور ہمدردی کا اظہار کیا ہے۔ اپنے ایک بیان میں ڈاکٹر عمران فاروق نے کہا کہ شرپسند اور ملک دشمن عناصر ملک میں موجودہ آئینی بحران کی جو صورتحال ہے اسی کے انتظار میں وہ رہتے ہیں اور ایسے وقت میں فائدہ اٹھانے اور ملک کے جمہوری ماحول کو خراب کرنے کیلئے اسی قسم کے بزدلانہ ہتھکنڈے استعمال کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ منیر اے ملک کے گھر پر کئے جانے والے مسلح حملے کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ ڈاکٹر عمران فاروق نے حکومت سندھ بشمول گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد اور وزیراعلیٰ سندھ ارباب غلام رحیم سے پرزور مطالبہ کیا کہ وہ انتظامیہ اور پولیس کو خصوصی ہدایات دیں کہ وہ منیر اے ملک کے گھر پر فائرنگ کرنے والے مسلح دہشت گردوں کو نہ صرف گرفتار کریں بلکہ انہیں قرار واقعی سزا بھی دلوائیں۔ ڈاکٹر عمران فاروق نے کہا کہ ہم عرصہ دراز سے کہتے چلے آئے ہیں کہ عدالتی اور آئینی وقانونی معاملات کو عدالتوں تک ہی محدود رکھا جائے اور اسے سیاسی رنگ دینے کی عملی کوشش ہرگز نہ کی جائے وگرنہ دیگر صورت میں مسلح دہشت گرد اور ملک دشمن عناصر اس طرح کی صورتحال سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

متحدہ قومی موومنٹ کو پرامن ریلی نکالنے کے آئینی وجمہوری حق سے محروم کرنے کا بیان آئین وقانون اور بنیادی انسانی حقوق کے پرخچے اڑانے کے مترادف ہے۔ طارق جاوید

اگر متحدہ قومی موومنٹ کو پرامن ریلی نکالنے کا حق نہیں ہے تو پھر چیف جسٹس اور انکے وکلاء کون سے آئین اور قانون کے تحت سیاسی جماعتوں کی ریلیوں کی قیادت کررہے ہیں؟

لندن۔۔۔9 مئی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے سینئر ڈپٹی کنوینر طارق جاوید نے چیف جسٹس جناب جسٹس افتخار محمد چوہدری کے وکیل طارق محمود کی جانب سے متحدہ قومی موومنٹ کی 12 مئی کی ریلی روکنے کے بیان پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایک طرف تو چیف جسٹس اوران کے وکلاء عوام کے سامنے آئین کی پاسداری، جمہوری حقوق اورعدلیہ کی آزادی کے نعرے لگارہے ہیں جبکہ دوسری طرف وہ کروڑوں عوام کی حمایت یافتہ تیسری بڑی جماعت متحدہ قومی موومنٹ کو پرامن ریلی نکالنے کے آئینی وجمہوری حق سے محروم کرنے کے بیانات دے رہے ہیں۔ان کا یہ عمل نہ صرف آئین وقانون اور بنیادی انسانی حقوق کے پرخچے اڑانے کے مترادف ہے بلکہ کھلم کھلا آمرانہ ذہنیت کی عکاسی کرتا ہے۔ طارق جاوید نے کہا کہ قوم کو یہ سوال کرنے کا حق ہے کہ اگر چیف جسٹس اورانکے وکلاء کے مطابق متحدہ قومی موومنٹ کو پرامن ریلی نکالنے کا حق نہیں ہے تو پھر چیف جسٹس اوران کے وکلاء عوام کو یہ بتائیں کہ انہیں کس قانون اور آئین کے تحت سیاسی ریلیاں نکالنے کا حق ہے اور چیف جسٹس کون سے آئین اورقانون کے تحت سیاسی جماعتوں کی ریلیوں کی قیادت کررہے ہیں؟

ہیومن رائٹس کمیشن دراصل شاؤنسٹ کمیشن ہے۔سلیم شہزاد، محمد اشفاق

ایم کیوایم کی ایک ٹیم بین الاقوامی اداروں سے رابطہ کر کے انہیں ہیومن رائٹس کمیشن کے اصل شاؤنسٹ کردار سے آگاہ کرے گی

سندھ کے عوام ماورائے عدالت قتل پر خاموشی اورایک ریلی کے معاملے پر کراچی کے عوام کے خلاف سیاسی بیان بازی اس کی شاؤنزم کا کھلا ثبوت ہے

لندن۔10 مئی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ارکان سلیم شہزاد اور محمد اشفاق نے کہا ہے کہ ہیومن رائٹس کمیشن آف پاکستان نے اپنے عمل سے ایک مرتبہ پھر ثابت کردیا ہے کہ یہ ہیومن رائٹس کمیشن نہیں بلکہ شاؤنسٹ کمیشن ہے جو لسانی شاؤنسٹوں کا ایک ٹولہ ہے۔انہوں نے کہا کہ ان شاؤنسٹ عناصر کے شاؤنزم کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ انہوں نے کبھی سندھ کے شہری علاقوں میں ماورائے عدالت قتل کی مذمت تک نہیں کی۔سندھ میں 15 ہزار سے زائد شہریوں کو ماورائے عدالت قتل کیا گیا لیکن ہیومن رائٹس کے دعویدار اس شاؤنسٹ ٹولہ نے کبھی آواز احتجاج بلند نہیں کی، سندھ کے شہری علاقوں سے لاپتہ ہونے والے 28 کارکنان کیلئے کبھی آواز بلند نہیں کی لیکن آج ایک ریلی کے معاملے پر یہ شاؤنسٹ کمیشن آف پاکستان ملک کی دوسری اور سندھ کی تیسری بڑی جماعت متحدہ قومی موومنٹ اور کراچی وسندھ کے عوام کے خلاف سیاسی بیان بازی پراتر آیا ہے جس سے نہ صرف ملک بھر کے عوام بلکہ دنیا بھر کے ادارے اس بات کا اندازہ لگا سکتے ہیں اس شاؤنسٹ ٹولہ کا انسانی حقوق سے کوئی تعلق نہیں ہے بلکہ یہ اپنے شاؤنسٹ ایجنڈے کے تحت سیاسی بیان بازی پر اتر آیا ہے۔سلیم شہزاد اور محمد اشفاق نے کہا کہ بین الاقوامی انجمنوں کو بھی سمجھنا چاہیے کہ یہ ہیومن رائٹس کمیشن آف پاکستان نہیں بلکہ شاؤنسٹ کمیشن آف پاکستان ہے۔انہوں نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ کی ایک ٹیم بین الاقوامی اداروں سے رابطہ کرکے انہیں ہیومن رائٹس کمیشن کے اصل شاؤنسٹ کردار سے آگاہ کرے گی اوراس سلسلہ میں تمام ٹھوس ثبوت وشواہد بھی بین الاقوامی اداروں اور رائے عامہ کے اداروں کے سامنے پیش کرے گی۔

12 مئی کو متحدہ قومی موومنٹ کی تاریخی ریلی مکمل طور پر پرامن ہوگی، طارق جاوید

لندن۔۔۔10 مئی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے سینئر ڈپٹی کنوینر طارق جاوید نے 12 مئی کے حوالے سے پیپلز پارٹی اور جماعت اسلامی کے لیڈروں کے دھمکی آمیز بیانات پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ متحدہ قومی موومنٹ ایک پرامن اور جمہوری جماعت ہے اور 12 مئی کو متحدہ قومی موومنٹ کی تاریخی ریلی مکمل طور پر پرامن ہوگی۔لیکن عدلیہ کی آزادی کی آڑ میں سیاست چمکانے والی سیاسی ومذہبی جماعتیں کراچی اور سندھ کو سیاسی اکھاڑہ اور یہاں کے عوام کو اپنی منفی سیاست کا ایندھن بنانا چاہتی ہیں اسی لئے یہ سیاسی ومذہبی جماعتیں چیف جسٹس کی کراچی آمد کی آڑ میں کراچی اور سندھ کے پرامن حالات کو خراب کرنا چاہتی ہیں۔انہوں نے کہا کہ چیف جسٹس پہلے بھی بار ایسوسی ایشنوں سے خطاب کرتے رہے ہیں لیکن ان کے خطاب کی آڑ میں اس مرتبہ سیاسی ومذہبی جماعتوں کی جانب سے کراچی اور سندھ کو سیاسی اکھاڑہ بنانے کا مقصد صرف یہی ہے کہ سندھ اوراس کے دارالخلافہ کراچی کے پرامن حالات کو تباہ کیا جائے اور سندھ کے عوام کو اپنے منفی سیاسی عزائم کیلئے ایندھن بنایا جائے۔طارق جاوید نے عوام اور کارکنوں سے کہا کہ وہ ان سیاسی ومذہبی جماعتوں کی تمام تر سازشوں کے باوجود پرامن اور متحد رہیں اور 12 مئی کو متحدہ قومی موومنٹ کی ریلی میں بھرپور شرکت کرکے ان مفاد پرست سیاسی ومذہبی جماعتوں کے سیاسی تابوت میں اپنے اتحاد سے آخری کیل ٹھونک دیں۔

عدلیہ کی آزادی کے نعرے کی آڑ میں سیاسی و مذہبی جماعتوں اور نام نہاد وکلاء تنظیموں کا ایک نکاتی ایجنڈا ہے کہ جمہوری حکومت کو ختم کیا جائے، ڈاکٹر فاروق ستار

کراچی پریس کلب میں پریس کانفرنس سے خطاب

کراچی ۔۔۔10 مئی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینز اور قومی اسمبلی میں ایم کیو ایم کے پارلیمانی لیڈر ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا ہے کہ سیاسی و نظریاتی اختلافات رکھنے کے باوجود آج شیر اور بکری ایک ہی گھاٹ میں پانی پی رہے ہیں اور عدلیہ کی آزادی کے نعرے کی آڑ میں سیاسی و مذہبی جماعتوں اور نام نہاد وکلاء تنظیموں کا یک نکاتی ایجنڈا ہے کہ جمہوری حکومت کو ختم کیا جائے ۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کے روز کراچی پریس کلب میں ہفتہ 12 مئی کو کراچی میں نکالی جانے والی ریلی کے حوالے سے منعقدہ پرہجوم پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینز شیخ لیاقت حسین، رابطہ کمیٹی پاکستان کے انچارج انور عالم، اراکین رابطہ کمیٹی شعیب بخاری، اشفاق منگی، حق پرست رکن قومی اسمبلی سید اخلاق عابدی، ارکان سندھ اسمبلی شاکر علی، عبدالقدوس، ڈاکٹر عبدالعزیز بانٹوا، اختر بلگرامی اور طیب ہاشمی بھی موجود تھے۔ ایک صحافی کے سوال کے جواب میں ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ نام نہاد سیاسی و مذہبی جماعتیں اور وکلاء تنظیمیں عدلیہ کی آزادی اور خودمختاری کے نعرے کی آڑ میں جاری تحریک کے ذریعے حکومت میں جاری تحریک کے ذریعے حکومت میں آنے کے دن رات خواب دیکھ رہے ہیں ۔ انہوں نے کہا کہ ہماری سیاسی اور جمہوری جدوجہد رہی ہے اور ملک میں ہمارا بھاری ووٹ بینک ہے ہمارا یہ فرض ہے کہ ہم ملک کے عوام کو عدلیہ کی آزادی کے نعرے کی آڑ میں جاری تحریک کے اصل حقائق سے آگاہ کریں ۔ ایک اور سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ عدلیہ تو اس وقت بھی آزاد نہیں تھی جب نواز شریف کے دور میں سپریم کورٹ پر حملہ ہوا، پی سی او کے تحت بہت سے جج صاحبان ریٹائر ہوئے اور نئے ججوں نے حلف اٹھایا، برسوں کراچی میں ریاستی تشدد کا سلسلہ جاری ہے، اس دوران ایم کیو ام کے 15 ہزار سے زائد کارکنان بے دردی سے قتل کئے گئے، 28 ایم کیو ایم کے کارکنان کو گرفتاری کے بعد غائب کر دیا گیا جواب تک لا پتہ ہیں اور ان 28 لاپتا کارکنان کے حوالے سے پٹیشن بھی سپریم کورٹ میں داخل ہے لیکن ان ایشوز پر کبھی عدلیہ کی آزادی اور خودمختاری کیلئے تحریک کیوں نہیں چلائی گئی اور اس طرح کا واویلا کیوں نہیں کیا گیا جو آج کی جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیاسی و مذہبی جماعتیں عوامی ایشوز پر ملک بھر میں ریلیاں نکالیں ایم کیو ایم ان کا چیلنج قبول کرے گی لیکن عدلیہ کی آزادی کے نعرے کی آڑ میں وکلا کے کاندھوں کو استعمال نہ کریں اور اس عمل سے وقتی طور پر یہ تاثر قائم کیا جا رہا ہے کہ ملک کی موجودہ صورتحال کی وجہ جوڈیشری اور بامقابلہ حکومت ہے جبکہ ایسا ہر گز نہیں ہے بلکہ اس آڑ میں سیاسی و مذہبی جماعتیں عدلیہ کی آزادی کے نعرے کی آڑ میں اپنی گری ہوئی حیثیت بحال کرنے کی کوشش کر رہی ہیں ۔

پریس کانفرنس کا متن

معزز و محترم صحافی حضرات!

السلام علیکم!

سب سے پہلے تو ہم اس پریس کانفرنس میں تشریف لانے پر آپ سے اظہار تشکر کرتے ہیں اور یہاں آپ کو خوش آمدید کہتے ہیں ۔ آج کی اس پریس کانفرنس کا اہم مقصد آپ اور آپکے توسط سے عوام کو متحدہ قومی موومنٹ کے زیر اہتمام ہفتہ 12 مئی 2007ء کو کراچی میں نکالی جانے والی ریلی کی تفصیلات سے آگاہ کرنا ہے ۔

ہم یہ سمجھتے ہیں کہ عدلیہ کی آزادی کے معاملے پر پرامن احتجاج کرنا وکلاء سمیت ہر پاکستانی کا بنیادی حق ہے لیکن عدلیہ کی آزادی کے نام پر ملک کے حالات کو خراب کرنے اور معمولات زندگی متاثر کرنے کی سازش کی جا رہی ہے اور صدارتی ریفرنس جیسے آئینی و قانونی معاملے کو سیاسی عزائم پورا کرنے کا ذریعہ بنایا جا رہا ہے جو قابل مذمت ہے ۔ اپوزیشن کی سیاسی و مذہبی جماعتیں اور وکلاء ایک طرف تو یہ دعویٰ کر رہے ہیں کہ ان کے جلسے جلوس عدلیہ کی آزادی کیلئے ہیں لیکن عدلیہ کی آزادی کے نعرے کی آڑ میں سیاسی و مذہبی جماعتیں اور وکلاء تنظیموں کے عہدیداران اب کھلے عام حکومت کی برطرفی اور خاتمہ کی باتیں کہہ رہے ہیں جس سے صاف ظاہر ہو رہا ہے کہ یہ ساری جدوجہد عدلیہ کی آزادی کیلئے نہیں بلکہ حکومت کے خاتمے اور جمہوری نظام کی بساط لپیٹنے کی سازشوں کا حصہ ہے ۔ ہم اس پریس کانفرنس کے توسط سے یہ واضح کر دینا چاہتے ہیں کہ جمہوری حکومت کو سازشوں کے ذریعے ختم کرنے کی کوشش کی گئی تو ایم کیو ایم کے کارکنان و عوام سیسہ پلائی دیوار بنکر ان سازشوں کا ڈٹ کر مقابلہ کریں گے ۔

ہمیں چیف جسٹس، جناب جسٹس افتخار محمد چوہدری کی کراچی آمد اور بار سے خطاب پر کوئی اعتراض نہیں ہے اور ہم اس کے قطعی خلاف نہیں ہیں، ہم چیف جسٹس کے منصب کا احترام کرتے ہیں اور ہم سمجھتے ہیں کہ چیف جسٹس صاحب کو کسی بھی بار سے خطاب کا پورا حق ہے ۔ لیکن اپوزیشن کی سیاسی و مذہبی جماعتوں کی جانب سے چیف جسٹس کے استقبال کے نام پر سیاسی ریلی اور جلوس نکالنے کے جو اعلانات کئے ہیں اور ان سیاسی و مذہبی جماعتوں کی جانب سے جس طرح یہ دعوے کئے جا رہے ہیں کہ چیف جسٹس کی آمد پر ہم تاریخی ریلی نکال کر یہ ثابت کریں گی کہ کراچی اور صوبہ سندھ کے عوام متحدہ قومی موومنٹ کے ساتھ نہیں بلکہ اپوزیشن جماعتوں کے ساتھ ہیں تو اس سے صاف

ظاہر ہوتا ہے کہ چیف جسٹس کی آمد اور اس موقع پر اپوزیشن جماعتوں کی جانب سے ریلی ایک قطعی سیاسی شو ہے اور اس کا مقصد چیف جسٹس کا استقبال نہیں بلکہ اس کی آڑ میں اپنے سیاسی عزائم کی تکمیل کرنا ہے۔

گزشتہ کئی ہفتوں سے ملک کی بعض سیاسی اور مذہبی جماعتوں کی جانب سے عدلیہ کی آزادی کی آڑ میں عدلیہ، قانون اور مقننہ کا جو مذاق سڑکوں پر اڑایا جارہا ہے اور ان اداروں کی جتنی تذلیل اب تک کی جاچکی ہے وہ سب کی سب آپکے سامنے ہے لیکن ان سیاسی بازیگر جماعتوں کا رخ اب کراچی کی طرف ہے انہوں نے 12 مئی کو ایک ریلی نکالنے کا اعلان کیا ہے۔ ان جماعتوں نے اپنی ریلی کے حوالے سے منعقد کی گئی آل پارٹیز پریس کانفرنسوں، اجلاسوں اور اخباری بیانات میں یہ کھل کر کہا ہے کہ ہماری اس ریلی کے بعد متحدہ قومی موومنٹ کی عوامی مقبولیت کا بھانڈا پھوٹ جائے گا اور یہ کہ ملک کی تمام سیاسی اور مذہبی جماعتیں یہ ثابت کردیں گی کہ کراچی اب ان کی جماعتوں کا گڑھ ہے۔ ہم اپوزیشن سے تعلق رکھنے والی مذہبی اور سیاسی جماعتوں سے یہ سوال کرنے میں حق بجانب ہیں کہ پنجاب میں تو عدلیہ کی آزادی کے نام پر ریلیاں نکالتے ہیں اور جب کراچی میں اپنی ریلی کے انعقاد کا اعلان کرتے ہیں تو نہ صرف ان کی ترجیحات تبدیل ہوجاتی ہیں بلکہ ریلی کے مقاصد میں بھی واضح تبدیلی آجاتی ہے۔ مہذب دنیا میں کسی بھی سیاسی جماعت کی مخالفت میں اس سیاسی اور اخلاقی گراوٹ کا مظاہرہ شائد ہی کبھی کیا گیا ہو۔ ہم اپوزیشن کی جماعتوں کے اس چیلنج کو قبول کرتے ہیں اور 12 مئی کو دنیا دیکھ لے گی کہ سندھ کے عوام کس کے ساتھ ہیں۔

جیسا کہ آپ کے علم میں ہے کہ متحدہ قومی موومنٹ نے بھی ہفتہ 12 مئی کو کراچی میں تاریخی ریلی نکالنے کا اعلان کیا ہے۔ ہم یہ واضح کردینا چاہتے ہیں کہ ہماری یہ ریلی چیف جسٹس آف پاکستان یا عدلیہ کے خلاف ہرگز نہیں بلکہ ہماری یہ ریلی عدلیہ کی آزادی وخودمختاری کی حمایت میں اور عدلیہ کی آزادی کے نعرے کی آڑ میں کی جانیوالی سیاسی بازیگری کے خلاف ہے۔ ہم عدلیہ کی آزادی، خودمختاری اور قانون کی بالادستی پر کامل یقین رکھتے ہیں، ہم عدلیہ کی آزادی اور اداروں کی مضبوطی اور استحکام کیلئے ہر قربانی دینے کیلئے بھی تیار ہیں لیکن اپوزیشن سے تعلق رکھنے والی سیاسی ومذہبی جماعتیں اس ایشو پر جو مذموم سیاسی کھیل کھیل رہی ہیں وہ عدلیہ کی آزادی اور اداروں کے استحکام کیلئے نہیں بلکہ عدلیہ کی آزادی کے نعرے کی آڑ میں اپنے سیاسی عزائم کی تکمیل کیلئے ہے اور ہم اس مذموم سازشی کھیل کے خلاف ہیں۔

اپوزیشن کی سیاسی ومذہبی جماعتیں اور وکلاء تنظیمیں ایک آئینی معاملے کو سیاسی رنگ دیتے ہوئے گزشتہ کئی دنوں سے سپریم کورٹ کے باہر اور ملک بھر میں عدلیہ کی آزادی کے نام پر جلسے، جلوس اور ریلیاں نکالتی رہیں مگر اب جب ایم کیو ایم اور دیگر حکومتی جماعتوں کی جانب سے ریلیاں اور جلوس نکالے جارہے ہیں تو یہی سیاسی ومذہبی جماعتیں اور بعض وکلاء تنظیمیں ان ریلیوں پر تنقید کررہی ہیں اور انہیں عدلیہ کی توہین قرار دے رہی ہیں اور ایم کیو ایم سے ریلی منسوخ کرنے کے غیر جمہوری مطالبے کئے جارہے ہے۔ اسی طرح چیف جسٹس کے وکلاء ایک طرف تو عوام کے سامنے تو آئین کی پاسداری، جمہوری حقوق اور عدلیہ کی آزادی کے نعرے لگارہے ہیں جبکہ دوسری طرف وہ متحدہ قومی موومنٹ کو پرامن ریلی نکالنے کے آئینی وجمہوری حق سے محروم کرنے کے بیانات دے رہے ہیں۔ ان کا یہ عمل نہ صرف آئین وقانون اور بنیادی انسانی حقوق کی دھجیاں اڑانے کے مترادف ہے بلکہ کھلم کھلا آمرانہ ذہنیت کی عکاسی کرتا ہے۔ ہم یہ سوال کرتے ہیں کہ اگر ان سیاسی ومذہبی جماعتوں اور چیف جسٹس کے وکلاء کے مطابق متحدہ قومی موومنٹ کو پرامن ریلی نکالنے کا حق نہیں ہے تو پھر یہ سیاسی ومذہبی جماعتیں اور چیف جسٹس اور انکے وکلاء کس قانون اور آئین کے تحت سیاسی ریلیاں نکال رہے ہیں؟

ہم یہ بھی واضح کردینا چاہتے ہیں کہ ہم کسی بھی سیاسی یا مذہبی جماعت یا وکلاء کے جلسے جلوس کے حق کے خلاف ہیں اور نہ ہی ہم کسی سے تصادم یا محاذ آرائی چاہتے ہیں بلکہ ہمارا صرف یہ کہنا ہے کہ جلسہ جلوس کرنا اور ریلی نکالنا ہمارا بھی حق ہے اور جمہوری اقدار کا تقاضہ ہے کہ ہمارے اس حق کو تسلیم کیا جائے اور اس کا احترام کیا جائے۔ متحدہ قومی موومنٹ کی جانب سے کراچی میں پرامن ریلی ہفتہ 12 مئی کو دوپہر 12 بجے نکالی جائے گی۔ ریلی کا مقام کراچی میں ایم اے جناح روڈ پر تبت سینٹر ہوگا۔ اس ریلی میں شرکت کیلئے نہ صرف کراچی کے چپہ چپہ سے عوام کی چھوٹی بڑی متعدد ریلیاں نکلیں گی بلکہ سندھ بھر کے تمام شہروں، قصبوں اور گاؤں گوٹھوں سے عوام قافلوں کی شکل میں کراچی آئیں گے اور سب کا رخ کراچی میں تبت سینٹر کی طرف ہوگا۔ جہاں متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین ملک کی موجودہ سیاسی صورتحال کے حوالے سے اہم خطاب کریں گے۔ ریلی کیلئے زوروشور سے تیاریاں جاری ہیں اور ایم کیو ایم کے ہزاروں ذمہ داران وکارکنان اس سلسلے میں رات دن مصروف عمل ہیں۔ اس سلسلے میں ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی، حق پرست وزراء، مشیران، ارکان اسمبلی، ایم کیو ایم کے مختلف ونگز اور شعبہ جات کے ذمہ داران کی جانب سے کراچی سمیت سندھ بھر میں عوامی رابطہ مہم شروع کردی گئی ہے اور سندھ بھر میں گھر گھر جاکر عوام سے رابطے کرکے انہیں پرامن ریلی میں شرکت کی دعوت دی جارہی ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ 12 مئی کو ہونے والی ایم کیو ایم کی یہ ریلی بھی ایم کیو ایم کی سابقہ ریلیوں کی طرح تاریخی ریلی ہوگی اور کراچی اور سندھ بھر کے عوام اپنے اتحاد سے ایک مرتبہ پھر دنیا کو دکھادیں گے کہ وہ مفاد پرست سیاسی ومذہبی جماعتوں کے نہیں بلکہ متحدہ قومی موومنٹ کے ساتھ ہیں۔ ہم آپکے توسط سے سندھ بھر کے عوام سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ ملک کی سلامتی اور استحکام اور عدلیہ کی حقیقی آزادی کیلئے اور سیاسی بازیگری کے خلاف نکالی جانے والی ریلی میں بڑی تعداد میں شریک ہوکر اسے تاریخی بنائیں۔ ہم اس پریس کانفرنس کے توسط سے ایم کیو ایم کے تمام کارکنان اور ہمدرد ماؤں، بہنوں، بزرگوں اور نوجوانوں سے خصوصی طور پر یہ اپیل کرتے ہیں کہ وہ 12 مئی کو کہیں بھی کسی مخالف جماعت کے کسی کارکن یا ان کی ریلی میں

شریک کسی فرد سے نہ الجھیں، مکمل طور پر پرامن رہیں، بلکہ اگر کہیں کوئی سیاسی مخالف کوئی اشتعال انگیز عمل بھی کرے تو اس پر مشتعل یا جذباتی ہونے کے بجائے انتہائی ضبط وتحمل سے کام لیں اور کسی بھی قیمت پرصبر و برداشت کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑیں اور پرامن رہتے ہوئے اپنی پرامن ریلی کو کامیاب بنائیں اور اپنے اتحاد سے ایک بار پھر یہ ثابت کردیں کہ ان کی تحریک کے خلاف کوئی بھی سازشی ہتھکنڈہ کامیاب نہیں ہوسکتا۔

صدرمملکت اوروزیراعظم ایم کیوایم کے لاپتہ کارکنان کا سراغ لگائیں
اسلام آباد پریس کلب میں لاپتہ کارکنان کے اہل خانہ کی پریس کانفرنس

اسلام آباد۔۔۔10 مئی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے خلاف 1992ء تا 1999ء تک کے آپریشن کے دوران لاپتہ 28 افراد کے اہل خانہ کی طرف سے بابرانیس، ناصراحمد، مختارزمان خان اور نصرت بی بی نے جمعرات کے دن اسلام آباد پریس کلب میں ایک پرہجوم پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ جیسا کہ آپ بخوبی واقف ہیں کہ 19 جون 1992ء کو ایم کیوایم پر ایک ریاستی آپریشن مسلط کیا گیا اور جس کے نتیجے میں ایم کیوایم کے 15,000 سے زائد کارکنان شہید اور ہزاروں اسیر اور تشدد کے ذریعے معذور کردیئے گئے اور ایم کیوایم کے 28 کارکنان اپنے اپنے گھروں سے گرفتار کیے جانے کے بعد آج تک لاپتہ ہیں اور ہم لوگ انہی 28 لاپتہ ایم کیوایم کے کارکنان کے اہل خانہ ہیں جنہیں ایم کیوایم کے کارکن ہونے کے جرم میں گرفتار کیا گیا اور آج تک ہم ان کی راہ دیکھ رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ہم یہ بھی بتانا چاہتے ہیں کہ 1997ء میں ہم نے ایک آئینی پٹیشن سپریم کورٹ میں دائر کی تھی جو ابھی تک التواء کا شکار ہے اب جبکہ سپریم کورٹ نے دیگر گمشدہ افراد کے بازیابی کے حوالے سے مستحسن قدم اٹھایا ہے تو ہماری بھی امید بندھ گئی ہے کہ شائد ہمارے بھی 28 لاپتہ افراد کا کائی سراغ مل سکے۔انہوں نے کہا کہ 1992ء سے 1996ء کے آخر تک لاپتہ ان کے افراد کے حوالے سے ہم سپریم کورٹ سے یہی اپیل کرتے ہیں کہ ہمیں یا تو ان سے ملا دیا جائے اور اگر اب وہ زندہ نہیں ہیں تو ہمیں یہ بتادیا جائے کہ انکی قبریں کہاں ہیں تاکہ ہم انکی فاتحہ، سوئم، چہلم کا اہتمام کرسکیں۔ہمیں اللہ تعالیٰ کی بعد سپریم کورٹ سے امید ہے کہ وہ ہماری ضرور مدد کریں گی۔ہم آپ کے توسط سے صدر پاکستان اور وزیراعظم سے اپیل کرتے ہیں اس سلسلے میں ہماری مدد کریں۔اس موقع پر لاپتہ افراد کے اہل خانہ پریس کلب میں موجود تھے حق پرست اراکین قومی اسمبلی عبدالوسیم، کنور خالد یونس، اسرارالعباد خان، دیوداس ، بیگم افسر جہاں، کشور سلطانہ، اوررکن سندھ اسمبلی خالد بن ولایت بھی موجود تھے۔اس موقع پر لاپتہ افراد کی تفصیلات اور فوٹو بھی صحافیوں کو فراہم کی گئیں۔

سندھ بھر کےعوام 12 مئی کی ریلی میں ریکارڈ تعداد میں شرکت کریں، آئی ایس ٹی سی

کراچی۔۔۔10 رمئی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ اندرون سندھ تنظیمی کمیٹی کے ارکان نے عدلیہ کی آزادی اور خودمختاری پر یقین رکھنے والے سندھ بھر کے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ 12 مئی کو کراچی میں عدلیہ کی آزادی کے نعرے کی آڑ میں سیاسی بازیگری کا مظاہرہ کرنے والوں کے خلاف نکالی جانے والی ایم کیوایم کی پرامن ریلی میں زیادہ سے تعداد میں شرکت کریں۔اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ سندھ سمیت ملک بھر کے عوام عدلیہ کی آزادی پر مکمل یقین رکھتے ہیں اور عدلیہ کی آزادی کے نعرے کی آڑ سیاسی مفادات کا کھیل کھیلنے والی سیاسی ومذہبی جماعتوں کے عزائم سے اچھی طرح واقف ہیں۔انہوں نے کہا کہ 12 مئی کو سندھ بھر کے عوام کراچی میں منعقدہ پرامن ریلی میں بھرپور شرکت کرکے دنیا بھر پر واضح کردیں گے کہ سندھ کے عوام ایم کیوایم کے پرچم تلے متحد ہیں۔اندرون سندھ تنظیمی کمیٹی کے ارکان نے سندھ بھر کے عوام سے اپیل کی کہ وہ عدلیہ کی آزادی کے نعرے کی آڑ میں سیاسی اور مذموم عزائم کی تکمیل کرنے والوں کے خلاف اپنے بھرپور اتحاد کا مظاہرہ کریں اور 12 مئی کو کراچی میں ہونے والی پرامن ریلی میں ریکارڈ تعداد میں شرکت کریں۔

ایم کیوایم آزادکشمیر قانون ساز اسمبلی کے ارکان نے اشفاق منگی کے والد عیادت کی

کراچی۔۔۔10 رمئی 2007ء

آزادکشمیر کی قانون ساز اسمبلی میں حق پرست گروپ کے پارلیمانی لیڈر اور ایم کیوایم آزادکشمیر کے آرگنائزر طاہر کھوکھر اور رکن قانون ساز اسمبلی سلیم بٹ نے بدھ کے روز مقامی اسپتال میں زیرعلاج ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن اور حق پرست صوبائی مشیر اشفاق منگی کے والد کی عیادت کی اور ان کی خیریت دریافت کی۔انہوں نے اشفاق منگی کے والد کی جلد صحتیابی کیلئے دعا بھی کی۔

سندھ بھرکی خواتین ایم کیوایم کی پرامن ریلی میں بھرپورشرکت کریں گی،ایم کیوایم شعبہ خواتین

کراچی ۔۔۔10 رمئی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ شعبہ خواتین کی سینٹرل کوآرڈی نیشن کمیٹی کی اراکین نے کہا کہ 12 مئی کوکراچی میں نکالی جانے والی پرامن ریلی عدلیہ کی آزادی کے نعرے کی آڑ میں مذموم سیاسی مقاصدحاصل کرنے والوں کیلئے نوشتہ دیوارثابت ہوگی ۔انہوں نے سندھ بھرکی خواتین سے اپیل کی کہ وہ پرامن ریلی میں بھرپورتعدادامیں شرکت کریں ۔اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ نام نہادسیاسی ومذہبی جماعتوں نے قائدتحریک جناب الطاف حسین اورایم کیوایم کوکھلاچیلنج دیکرسندھ بھرکے عوام کوللکاراہےاور12 مئی کا دن نام نہادسیاسی ومذہبی جماعتوں کے دعوؤں کوغلط ثابت کردے گا۔شعبہ خواتین کی ارکان نے سندھ بھرکی خواتین سے اپیل کی کہ وہ12 مئی کوایم کیوایم کے تحت نکالی جانے والی ریلی میں بھرپورتعدادمیں شرکت کرکے سندھ دشمن عناصرکے عزائم کوناکام بنادیں۔

ایم کیوایم کے تحت 12 مئی کوہونیوالی ریلی کی تیاریاں عروج پرپہنچ گئیں
کراچی اورسندھ بھرکی اہم شاہراہوں،چوراہوں،اوورہیڈبرجز،بس اسٹاپوں اورعمارتوں پرہزاروں کی تعدادمیں بینرزآویزاں کردیئے گئے
کراچی سمیت اندرون سندھ میں چھوٹے بڑے عوام اجتماعات اورگھرگھررابطہ مہم جاری ہے

کراچی ۔۔۔10 رمئی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے زیراہتمام 12 مئی بروز ہفتہ کوکراچی میں عدلیہ کی آزادی اورخودمختاری کی حمایت میں اورعدلیہ کی آزادی کے نعرے کی آڑ میں سیاسی بازیگری کا مظاہرہ کرنے والوں کے خلاف نکالی جانے والی پرامن ریلی کے انتظامات کوحتمی شکل دی جارہی ہیں جبکہ کراچی سمیت اندرون سندھ کی اہم شاہراہوں ،چوراہوں ،اوورہیڈ برجز ،پیڈسٹل برجز ،،بس اسٹاپوں اورعمارتوں پرہزاروں کی تعدادمیں بینرزآویزاں کردیئے گئے ہیں ۔عدلیہ کی آزادی کے نعرے کی آڑ میں سیاسی بازیگری کا مظاہرہ کرنے والوں کے خلاف نکالی جانے والی اس پرامن ریلی کے انعقاد پرایم کیوایم کے کارکنان اورسندھ بھرکے عوام میں زبردست جوش وخروش پایا جارہاہےاوراس سلسلے میں ایم کیوایم کے تمام ونگزاورشعبہ جات کے ذمہ داران وکارکنان سرگرم ہیں ۔کراچی سمیت اندرون سندھ حیدرآباد،میرپورخاص،سکھر،لاڑکانہ،دادو،ٹنڈوالہ یار،کشمور،نواب شاہ شکاپور،ٹھٹھہ،بدین گھوٹکی،قمبرشہدادکوٹ،خیرپورمیں ایم کیوایم کی جانب سے ریلی کے انعقادکااعلان ہوتے ہی چھوٹے بڑے اجتماعات اورگھرگھرعوامی رابطہ مہم کاسلسلہ جاری ہے ۔اس سلسلے میں گزشتہ روزایم کیوایم کی جانب سے سینکڑوں مقامات پرعوامی اجتماعات منعقدکئے گئےجن میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی،حق پرست ارکان پارلیمنٹرین نے شرکت کی اورعوام کوریلی میں شرکت کی دعوت دی ۔دریں اثناءکراچی میں ایم کیوایم کی ریلی کے سلسلے میں سندھ بھرمیں عوامی سطح پرزبردست جوش وخروش پایا جاتاہے۔عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ 12 مئی کادن انشاءاللہ دنیا بھرپرثابت کردیگا کہ سندھ بھرکے عوام جناب الطاف حسین کے چاہنے والے ہیں اوراس دن عوام کا ٹھاٹھیں مارتا سمندر دیکھ کرایم کیوایم اورجناب الطاف حسین کوچیلنج دینے والوں کوکہیں منہ چھپانے کوجگہ نہیں ملے گی ۔

خوش بخت شجاعت نے معروف مزاحیہ فنکارصلاح الدین طوفانی کی عیادت کی
صلاح الدین طوفانی کیلئے ایک لاکھ روپے کاچیک کاعطیہ

کراچی ۔۔۔10 رمئی 2007ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کلچرل اینڈلیٹریری ونگ کی صدرمحترمہ خوش بخت شجاعت نے معروف مزاحیہ فنکارصلاح الدین طوفانی کی رہائشگاہ جاکران کی عیادت کی اورانہیں گورنرسندھ ڈاکٹرعشرت العبادکی جانب سے فنکاروں کیلئے قائم کئے گئے لیجنڈفنڈز سے ان کے علاج ومعالجہ کیلئے ایک لاکھ روپے کا چیک بطور عطیہ پیش کیا۔ملاقات میں صلاح الدین طوفانی سے بات چیت کرتے ہوئے خوش بخت شجاعت نے کہا کہ قائدتحریک جناب الطاف حسین فن اورفنکاروں کی فلاح وبہبود کیلئے عملی جدوجہدکررہے ہیں ۔انہوں نے قائدتحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے صلاح الدین طوفانی کی خیریت دریافت کی اوران کی جلدومکمل صحت یابی کیلئے دعا بھی کی ۔اس موقع پرصلاح الدین طوفانی نے کہا کہ اس مشکل گھڑی میں ایم کیوایم کی جانب سے تعاون ناقابل فراموش ہےاوراس بات کاواضح ثبوت ہے کہ ایم کیوایم فنکاروں کی دل وجان سے قدرکرتی ہے ۔اس موقع پرصلاح الدین طوفانی کے صاحبزادے علی طوفانی ،منہازکامران ،صاحبزادی عذراطوفانی ،نادیہ علی ،بیگم صلاح الدین طوفانی ،دامادکامران ملک ،ناصرجہانزیب اورشہبازملک بھی موجودتھے ۔جنہوں نے قائدتحریک جناب الطاف حسین کے فکروفلسفہ اورنظریئے سے متاثرہوکرمتحدہ قومی موومنٹ میں شمولیت کااعلان بھی کیا۔واضح رہے کہ صلاح الدین طوفانی فالج اوردل کے عارضے میں مبتلا ہیں ۔

☆☆☆☆☆